العقيدة

Taught by
Saeed Ahmed Shah

عقیدہ اور توحید کی تعریف:

عقیدہ: اللہ تعالیٰ اور اس کی توحید کے لوازمات کے ساتھ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں، یوم آخرت، اچھی اور بری تقدیر پر پختہ ایمان رکھنا اور جو کچھ ان اصولوں سے ماخوذ اور منسلک ہے ان پر ایمان لانا۔

توحید: اللہ تعالیٰ کو ان تمام امور میں جو اس کے ساتھ خاص ہیں جیسے توحید ربوبیت یعنی اللہ کو اسکے افعال مثلاً زمین، آسمان، سورج، چاند ستارے، انسان، جان دار، بے جان تمام چیزوں کا مالک و خالق، اور توحید الوہیت یعنی نماز، روزہ، حج، صدقہ، دعاء، ذبیحہ، نذر و نیاز، امید، رحمت، عذاب، طلب، مدد اور توکل وغیرہ جو عبادات ہیں ان سب کا مستحق صرف اور صرف اللہ ہے اور توحید اسماء وصفات جیسے اللہ کا استواء عرش، اس کا نزول، اس کا ہاتھ، سمیع وبصیر وغیرہ۔ میں اللہ تعالیٰ کو اکیلا جاننا، توحید کہلاتا ہے۔

عقیدہ توحید کے مراتب اور درجات:

جو عقیدہ توحید اختیار کرے گا وہ جنت کا مستحق ہو گا۔

عقیدہ توحید کو اپنانے اور تسلیم کرنے والوں کے مختلف درجات اور مراتب ہیں لیکن توحید کے ماننے کے لیے یہ شرط ہے کہ وہ کسی ایسے نواقض دین سے خالی ہو جو مسلمان کو دین و مذہب سے خارج کر دیتا ہے، اور پھر اس کے بعد توحید کے ماننے والوں کی دو قسمیں ہیں:

پہلی قسم: لازمی طور پر توحید کا اثبات یا تسلیم کرنا:

شرعی فرائض کی انجام دہی کرتے ہوئے شرک اصغر، بدعات اور گناہوں جیسی حرام چیزوں سے بچنا۔

دوسری قسم: استحباب کے طور پر توحید کا اثبات یا تسلیم کرنا:

مسلمان کا دل ایمان سے بھرا ہو اور صرف اللہ تعالیٰ سے وابستہ ہو، اور مستحب امور کو انجام دیتے ہوئے مکروہ اشیاء سے بچنا۔

بنیادی عقیدہ:

اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں، یوم آخرت اور اچھی اور بری تقدیر پر ایمان لانا عقیدہ کی بنیادی اصول ہیں، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

(وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ). (البقرۃ: 177)

ترجمہ: (اصل نیکی یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ پر، روز قیامت پر، فرشتوں پر، کتابوں پر اور نبیوں پر ایمان لائے)۔

اور جب جبریل امین نے رسول کریم ﷺ سے ایمان کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

أنْ تُؤْمِنَ باللهِ، وملائِكَتِهِ، وكُتُبِهِ، ورُسُلِهِ، والْيومِ الآخِرِ، وتُؤْمِنَ بالقَدَرِ خَيرِهِ وشَرِّهِ. (صحيح مسلم: 8).

ترجمہ: (ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں، اور یوم آخرت پر ایمان لاؤ اور تم تقدیر کے اچھا اور برا ہونے پر ایمان لاؤ)۔

عقیدہ میں کن موضوعات کو زیر بحث لایا جاتا ہے؟

جواب: توحید، ایمان، اسلام، غیب کے معاملات، مستقبل کی پیشین گوئیاں، تقدیر، اسلام کے بنیادی اصول، اور ایمان کی ضروری تفصیلات، اسی طرح مقام صحابہ اور اہل بیت اور مومنین کی ماؤں کے تعلق سے نظریہ۔

اور اس میں کفار، بدعتیوں، اور دیگر تمام منحرف فرقوں کے نظریات اور ان کے بارے میں درست موقف بھی شامل ہے۔

علم عقیدہ کے دیگر نام:

العقيدة والاعتقاد، والعقائد، التوحيد، السنة، الشريعة، الإيمان، أصول الدين.

العقيدة

عقیدے کی بنیادی اصول:

1۔ عقیدہ کا مأخذ: کتاب اللہ،اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح سنت،اور اسلاف امت کا اجماع ہے۔

2۔ ہر وہ چیز جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے صحیح طور پر ثابت ہو،اس کو قبول اور تسلیم کرنا واجب ہے، اور اور اس پر حسب استطاعت عمل کرنا بھی ضروری ہے،چاہے وہ چیز عقیدے کے متعلق ہو یا دیگر شرعی احکام سے تعلق رکھتے ہوں،اگرچہ وہ خبر واحد سے ہی کیوں نہ ثابت ہو۔

3۔ فہم کتاب و سنت کا حصول: قرآن و سنت کے نصوص جو ایک دوسرے کی وضاحت کرتے ہیں، پھر سلف صالحین کا فہم،اور وہ ائمہ کرام جو سلف صالحین کے طریقہ پر چلتے ہیں۔

4۔ دین کے تمام بنیادی عقائد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیے ہیں اور کسی کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ کوئی چیز ایجاد کرے اور یہ دعویٰ کرے کہ وہ دین سے ہے۔

5۔ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کے سامنے مکمل طور پر سر تسلیم خم کر لینا۔ کوئی بھی بات محض قیاس، کشف، یا شیخ، یا امام وغیرہ کی بنیاد پر رد نہ کریں۔

6۔ درست عقل اور صحیح منطق وہ ہے جو قرآن و سنت کے ساتھ موافق ہے، اور دو شرعی نصوص کبھی بھی ایک دوسرے سے متصادم نہیں ہوتے، اور جب نصوص میں تضاد کا وہم پیدا ہو تو انسان اسے اپنی کم علمی پر محمول کرے۔

7۔ عقیدے میں شرعی اصطلاحات کی پابندی کرنا اور لوگوں کی ایجاد کردہ بدعتی اصطلاحات سے بچنا واجب ہے۔

8۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم معصوم عن الخطاء ہیں، اور پوری امت گمراہی پر جمع نہیں ہو سکتی، اور انبیاء کے علاوہ کوئی بھی معصوم عن الخطاء نہیں ہے۔ اور جس چیز کے بارے میں ائمہ اور دیگر کا اختلاف ہے تو اس کے حل کے لیے کتاب و سنت کی طرف رجوع کرنا چاہیئے۔